وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔ (القرآن)

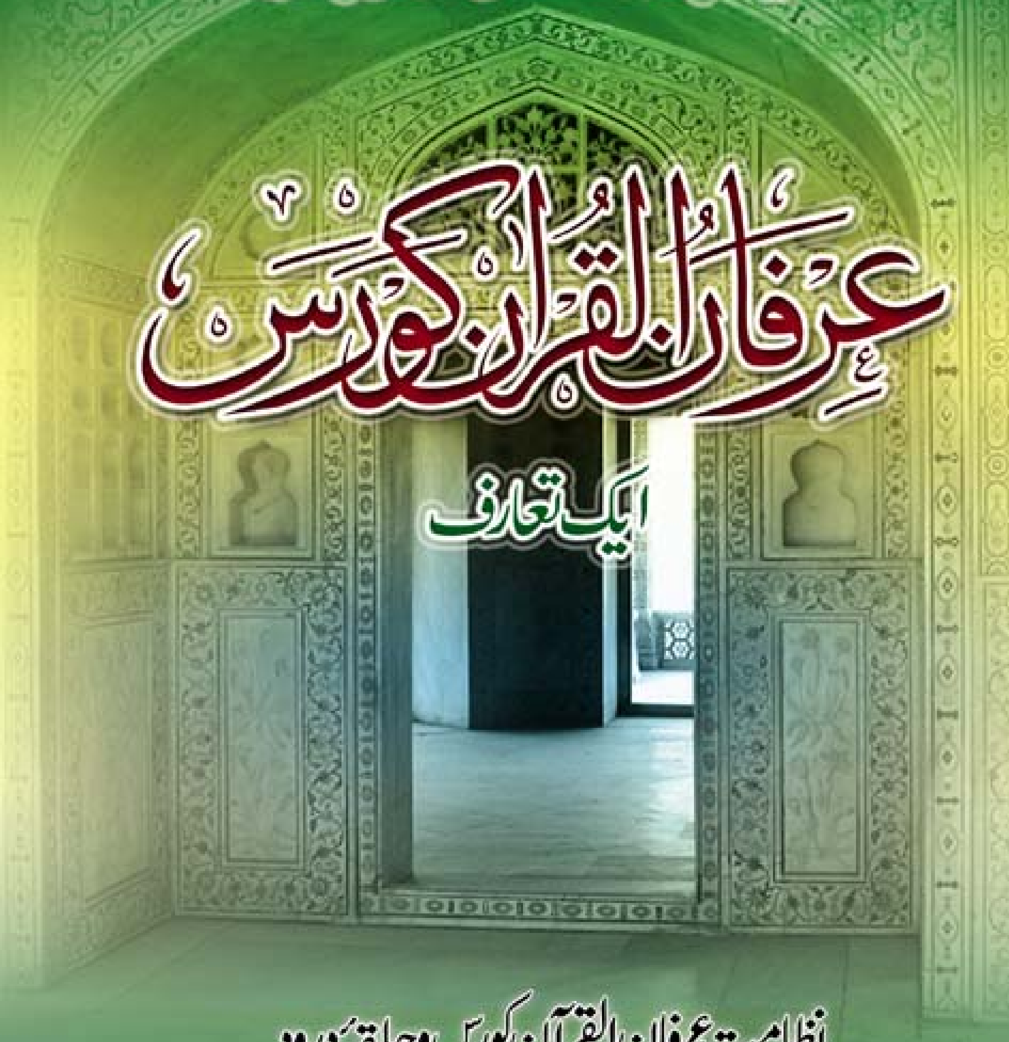

عِرفانُ القرآن کورس

ایک تعارف

نظامت عرفان القرآن کورس و حلقۂ درود

تحریکِ منہاج القرآن

رجوع الی القرآن عصر حاضر کے سب مسائل کا حل ہے!

انسانی فطرت ہے کہ اسے کسی بھی چیز کی اہمیت کا احساس اس کی ضرورت پیش آنے پر ہوتا ہے۔ مثلاً عام حالات میں انسان کو روٹی، پانی، روشنی اور علم کی اہمیت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ لیکن جب وہ بھوکا، پیاسا ہو تو اسے روٹی اور پانی کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے۔ اندھیرا ہونے پر روشنی کی قدر کرتا ہے اور جہالت کی صورت میں علم کی تمنا کرتا ہے۔ اسی طرح جب انسانی معاشرے میں ہر طرف ظلم و جبر، عدم مساوات اور لاقانونیت کا دور دورہ ہو تو انسان کے اندر ہدایت اور خیر کی طرف رجوع کرنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں اسی انسانی طرزِ عمل کو یوں بیان فرمایا ہے:

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ o

(الروم، ۳۰:۴۱)

’’بحر و بر میں فساد ان (گناہوں) کے باعث پھیل گیا ہے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کما رکھے ہیں تاکہ (اللہ) انہیں بعض (برے) اعمال کا مزہ چکھا دے جو انہوں نے کئے ہیں، تاکہ وہ باز آجائیں o‘‘

قرآن کریم خالق کائنات کا وہ آخری اور حتمی پیغام ہے جس میں انسان کی دنیوی و اخروی کامیابیوں کی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کتابِ ہدایت میں پوری انسانیت کے لئے بالخصوص علم نافع عمل صالح اور فوز وفلاح کے دائمی اصول وضوابط متعین فرمائے ہیں۔ موجودہ دور میں بالخصوص تمام مسلمان سیاسی، معاشی، معاشرتی، عمرانی اور اخلاقی پستی وزوال کا شکار اس لئے ہیں کہ انہوں نے قرآن کو پسِ پشت ڈال دیا ہے۔

قرآن کی تعلیمات سے انحراف کر کے مسلمان ذلت، گمراہی، غفلت، مایوسی اور پریشانی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں جا پڑے ہیں۔ علامہ

اقبال نے فرمایا تھا:

؎ وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

اس تشویش ناک صورت حال میں امتِ مسلمہ کو ضلالت و گمراہی، ذلت وجہالت اور افتراق و انتشار سے نکالنے کے لئے رجوع الی القرآن (قرآن کی طرف لوٹنا) ہی واحد حل ہے۔

ا۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

یَاأَیُّهَاالنَّاسُ إِنِّی قَدْ تَرَکْتُ فِیْکُمْ مَا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ فَلَنْ تَضِلُّوْا أَبَدًا: کِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِیِّهِ. (حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱:۱۷۱، رقم:۳۱۸)

''لوگو! یقیناً میں تمہارے درمیان ایسی شئے چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، وہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت ہے۔''

عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو ذلت و رسوائی اور ہر سطح پر زوال سے نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ قرآن کی راہ اپنائی جائے اور اس کے ساتھ اپنا تعلق پختہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

وَ کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَفِیْکُمْ رَسُوْلُهٗ ط وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

(آل عمران، ۳:۱۰۱)

''اور تم (اب) کس طرح کفر کرو گے حالانکہ تم وہ (خوش نصیب) ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں (خود) اللہ کے رسول (ﷺ) موجود ہیں، اور جو شخص اللہ (کے دامن یعنی قرآن) کو مضبوط پکڑ لیتا ہے تو اسے سیدھی راہ کی طرف ہدایت کی جاتی ہے ۝''

یہاں یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کر لیں کہ قرآن مجید کے ساتھ اپنا مؤثر رابطہ قائم کرنے کے لئے اس کو سمجھنا اور اس کا فہم حاصل کرنا ضروری ہے۔ فہم قرآن کی عظیم دولت کے حصول کے لئے قرآن کے

ساتھ تعلیم و تعلّم کا تعلق قائم کرنا تقاضائے وقت ہے۔ جب انسان کا قرآن سے تعلیم و تدریس پر مبنی رشتہ قائم ہوتا ہے تو اس کی زندگی میں خود بخود روحانی کیف کے دروازے کھل جاتے ہیں، عمل اور کردار قابل تقلید بن جاتا ہے۔ معلم قرآن اور متعلم قرآن کے متعلق احادیث مبارکہ میں بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں۔

۱۔ حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

خَيۡرُكُم مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡآنَ وَعَلَّمَهُ

(بخاری، الصحیح، ۴: ۱۹۱۹، رقم: ۴۷۳۹)

''تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن (پڑھ کر اس کے رموز و اسرار اور مسائل) سیکھے اور سکھائے۔''

۲۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَا اجۡتَمَعَ قَوۡمٌ فِي بَيۡتٍ مِنۡ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتۡلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيۡنَهُمۡ إِلَّا نَزَلَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّكِيۡنَةُ، وَغَشِيَتۡهُمُ الرَّحۡمَةُ، وَحَفَّتۡهُمُ الۡمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنۡ عِنۡدَهُ.

(مسلم، الصحیح، ۴: ۲۰۷۴، رقم: ۲۶۹۹)

''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھروں (مسجدوں) میں سے کسی گھر (مسجد) میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اسے سیکھتے سکھاتے ہیں تو ان لوگوں پر سکون و اطمینان نازل ہوتا ہے، رحمتِ الٰہی انہیں اپنی چادر سے ڈھانپ لیتی ہے۔ اور فرشتے اس مجلس درس و تدریس کو اپنے نورانی حصار میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود فرشتوں میں خوش ہو کر ان کا ذکر کرتا ہے۔''

۴۔ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا:

يَا أَبَا ذَرٍّ! لَأَنۡ تَغۡدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنۡ كِتَابِ اللّٰهِ، خَيۡرٌ لَكَ مِنۡ أَنۡ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكۡعَةٍ.

(ابن ماجه، السنن، ۱: ۷۹، رقم: ۲۱۹)

''ابو ذر! بیشک صبح کے وقت کتابُ اللہ کی ایک آیت کا سیکھنا تمہارے لئے سو رکعات (نفل) نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔''

۵۔ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمیؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَلْقُرْآنَ وَ تعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهِ أُلْبِس یومَ الْقِیامَةِ تاجًا مِنْ نُورٍ ضَوْؤُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَیُکْسَی وَ الِدَیْهِ حُلَّتانِ لا یُقَوَّمُ بِهِمَاالدُّنْیا. فَیَقُولَانِ بِمَ کُسِیْنَا هَذَا؟فَیُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِکُمَاالْقُرْآنَ. (ابن ماجه،السنن، ا : ۷۹،رقم: ۶۱۹)

''جس نے قرآن پڑھا، اس کا علم حاصل کیا اور اس پر عمل پیرا ہوا تو اسے قیامت کے دن نور کا ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی، اور اس کے والدین کو دو ایسے حلّے (لباس) پہنائے جائیں گے کہ ساری دنیا بھی ان کی قیمت کے برابر نہ ہوگی تو وہ عرض کریں گے: ہمیں یہ لباس کس وجہ سے پہنایا گیا ہے؟ انہیں جواب دیا جائے گا: اس لئے کہ تمہارے بیٹے نے قرآن کے ساتھ (پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کا) تعلق قائم کیا تھا۔''

آج اگر ہم بحثیت امت چاہتے ہیں کہ ہمارے مذہبی و روحانی، مادی وجسمانی، عائلی و خاندانی، سماجی و معاشرتی، سیاسی و معاشی اور تعلیمی و ثقافتی معاملات درست ہوں اور ہمیں قلبی و ذہنی ہر طرح کی راحت وسکون میسر ہو تو اس کے لئے ہمیں ''قرآن کی طرف رجوع'' کرنا ہوگا۔ قرآن ہی وہ راستہ ہے جس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنی زندگی کے ہر پہلو کو سنوار سکتے ہیں۔

عرفان القرآن کورس کا اجراء

اللہ رب العزت کے فضل و کرم اور کریم آقا علیہ الصلوۃ والسلام کے نعلین پاک کے تصدق سے امت کے اس انتہائی دور زوال وانحطاط میں، اصلاح احوال امت، تجدید واحیائے دین اور غلبہء دین حق کی بحالی کے لئے سرگرم عمل **تحریک منہاج القرآن** کے اہداف عالیہ میں اہم ترین ہدف **''رجوع الی القرآن''** ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی خصوصی ہدایت پر امت مسلمہ کا قرآن اور صاحب قرآن سے ٹوٹا ہوا تعلق جوڑنے کیلئے **''نظامت عرفان القرآن کورس''** کے زیر اہتمام وطن عزیز سمیت پوری دنیا میں ''عرفان القرآن کورس کی کلاسز'' کا اجراء کیا جا رہا ہے جسکے مقاصد حسبِ ذیل ہیں

عرفان القرآن کورس کے مقاصد

☆ امت کے افراد کا قرآن پاک کے ساتھ جہی وقلبی تعلق استوار کرنا

☆ امت میں قرآن فہمی کا شعور بیدار کر کے موجودہ زوال سے نکال کر مقام عروج دلانا

☆ افراط وتفریط اور تفرقہ بازی سے ہٹ کر قرآن وسنت کی صحیح تعلیمات پر مبنی اسلامی افکار کا فروغ

☆ جدید، سائنٹیفک اور عام فہم انداز میں قرآنی تدریس کو لوگوں تک پہنچانا۔

☆ قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونیکی ترغیب دینا۔

عرفان القرآن کورس کا نصاب

۱۔مکمل تجوید وقرأت مع عملی مشق

۲۔لفظی وبامحاورہ ترجمۂ قرآن

۳۔تفسیر وبنیادی اصولِ تفسیر

۴۔بنیادی عربی گرائمر

۵۔احادیث نبویہ ﷺ (منہاج السوی شریف سے منتخب)

۶۔قرآنی ونبوی ﷺ دعائیں

عرفان القرآن کورس کا نصاب ایسا Comprehencive اور منفرد ہے کہ صرف تین ماہ میں طلباء وہ کچھ سیکھ جاتے ہیں جو مدارس میں سالہا سال تک پڑھا اور سیکھا جاتا ہے۔کلاس میں شمولیت کرنے والے افراد تجوید وقرأت کی مہارت کے ساتھ ساتھ ترجمۃ القرآن، تفسیر القرآن اوراحادیث مبارکہ کا فہم بھی حاصل کرتے ہیں

عرفان القرآن کورس کی کلاس کا طریقہ کار

ا۔کورس کا دورانیہ تین ماہ ہوگا۔

۲۔ ہفتہ اور اتوار کے علاوہ (Weekly) پانچ دن کلاس ہوگی۔

۳۔کلاس کا دورانیہ روزانہ ایک گھنٹہ ہوگا۔

عرفان القرآن کورس میں داخلہ

معاشرے کا ہر فرد خواہ مرد ہو یا عورت قرآن فہمی میں دلچسپی رکھتا ہو اور پڑھنا لکھنا جانتا ہو۔ اپنے علاقے میں منعقدہ کلاس میں داخلہ فارم پر کر کے شمولیت اختیار کرسکتا ہے۔

عرفان القرآن کورس کی کلاس کیسے شروع کی جائے

کلاس شروع کروانے کے خواہشمند احباب(تنظیمات)تحریری صورت میں مرکزی نظامت عرفان القرآن کورس میں تحریری درخواست دیں۔

عرفان القرآن کورس کے اجراء کی بنیادی شرائط وہدایات

ا۔کلاس روم کشادہ اور باوقار ہو جس میں 50 سے 100 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو۔

۲۔شرکاء کلاس کی تعداد کم از کم 50 ہونی چاہیے میٹرک سے کم تعلیم رکھنے والے کلاس میں شریک ہو سکتے ہیں لیکن ممبر شمار نہیں ہونگے ۔

۳۔مرد وخواتین کی مشترکہ کلاس کیلئے مقامی حالات کے مطابق پردہ کا انتظام ضروری ہے۔

۴۔کلاس کیلئے وائٹ بورڈ 4x5 فٹ + مارکر + ڈسٹر موجود ہوں۔

۵۔کلاس کے اجراء سے لیکر اسکی کامیاب تکمیل تک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی جائیگی جو کلاس کے جملہ تنظیمی معاملات کی ذمہ دار ہوگی۔

٦۔ کلاس کی تشہیر کلاس کے آغاز سے کم از کم دو ہفتے قبل کرنا ضروری

ہے۔

۷۔تشہیر بذریعہ دعوتی کارڈ/ ہینڈ بلز/ فلیکس اور کیبل نیٹ ورک کے ذریعہ حسب استطاعت کی جائیگی۔

۸۔کلاس کی فزیبیلیٹی رپورٹ کا پرفارمہ فِل کرنا ہوگا جوکہ مرکز سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۹۔کلاس کیلئے سادہ اور باوقار افتتاحی اور اختتامی تقریب کا اہتمام کیا جائیگا۔

معزز قارئین اللہ تبارک وتعالیٰ کا احسانِ عظیم ہے کہ اس نے ہمیں قرآن فہمی کا موقع عطا فرمایا۔آیئے! اپنی دنیاو آخرت سنوارنے کیلئے **عرفان القرآن کورس** کی کلاس میں آ کرقرآن حکیم کا فہم حاصل کریں اورقرآن حکیم کی تعلیمات پرعمل پیرا ہوکراللہ تعالیٰ اوراسکے رسول ﷺ کی رضااورخوشنودی حاصل کریں۔

مزیدمعلومات کیلئے

تحریک منہاج القرآن

عرفان القرآن کورس

PH-111-140-140 www.minhaj.org

0300-8652466, 0301-4342300